سوال

(121)ماتم و تعزیت پرسی کرنے والوں کو اہل بیت کے گھر کا کھانا درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کہ ماتم و تعزیت پرسی کرنے والوں کو اہل بیت کے گھر کا کھانا درست ہے یا نہیں؟اوردوسرے تیسرے چوتھے دن جو مرد اور عورتیں رسم کے طور سے جمع ہوتی ہیں۔اس میں کھانا کھانا اور جمع ہونا درست یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درصورت مرقومہ ارباب شرعیت غرا پر مخفی نہیں کہ طریق مسنون یہ ہے کہ تعزیت اورماتم پرسی کرنے والے جو نزدیک اوراایک بستی کے ہوں۔ان کو کھانا کھانا اہل بیت کے گھر کا نہ چاہیے۔کیونکہ یہ امرجاہلیت سے ہے۔بلکہ قریب اورپاس والوں کو چاہیے کہ تعزیت اہل بیت کی کہ کےاپنےاپنے گھرچلے جاویں۔نہ یہ کہ اہل بیت کے گھر دھرنا دیں کھانا کھانے کے لئے اور جولوگ دوردراز مسافت سے بعیدہ سے تعزیت کےلئے آویں۔ان کو کھانا کھانا اہل بیت کے گھر کا مضائقہ نہیں۔اس لئے کہ ان کو اپنے گھر پہنچنا دشوار ہے۔اوریہ رسم نامشروع جو مروج ہے۔کہ دوسرے دن یا تیسرے دن یا چھوتھے دن جو رجال و نساء کے برادری وغیرہ کے اہل میت کے گھر میں جمع ہوتے ہیں۔اوراہل بیت چارونا چار اگر زی مقدور نہ ہوں۔روپیہ سودی یا قرض دام کرکے کھانا پکوا کر حاضرین کو کھلاتے ہیں۔سو یہ اموجاہلیت سے ہے۔اس کو سارے علماء قرنا بعد قرن منع کرتے ہیں۔اورنامشروع جانتے ہیں۔اور جس مقام میں عورتیں رونے پیٹنے کےلئے جمع ہوتی ہیں۔اوراہل میت ان کےلئے کھانا پکواتے ہیں۔اور کھلاتے ہیں۔ان کو زیادہ موجب معصیت کا ہے ک اعانت اوپر نوحہ و معصیت کے کرتے ہیں اورضیافت شرح شریف میں بروقت سرور اورمقام خوشی کے جیسے تقریب شادی وعقیقہ وغیرہ کے مشروع ہے نہ بروقت شرور حزن وماتم و معصیت کے کہ ایسے وقت میں ضیافت کرنی بدعات مستقبحہ سے ہے۔

1اتخاذ الطعام من اہل المیت بدعة مستقبحة لانه شرع فی السرور لافی الشرور کذافی فتح القدیر والبحر والطحاوي وغیرہ ن کتب الفقة

1''۔میت کے گھر والوں کی طرف سے کھانے کا بندوبست ہونا بہت بری بدعت ہے۔کیونکہ دعوت خوشی کے وقت ہوتی ہے۔نہ کے معصیت کے وقت فتح القدیر بحر الطھاوی وغیرہ کتب فقہ میں ایسا ہی لکھا ہے۔''

اس نظر سے وصیت کی جو ایسے کھانے کی کر جاوے باطل ہے۔امور جاہلیت کا مٹانا اور موقوف کرنا عین ثواب ہے اورخیرا خواہی شرع شریف کی ہے۔اوراس سے غفلت اوردر گزر کرنا کمال سفاست اورقباحت ہے۔واللہ اعلم (حررہ سید محمد نزیر حسین۔فتاوی نزیریہ۔جلد نمبر1ص281)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 11 ص 415-417

محدث فتویٰ